



سوال

(241) محتلم کا کھانا پینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا احتلام کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے؟ اگر ایک بندہ روزے کے لیے صبح اٹھتا ہے اور اسے احتلام کا پتا چلتا ہے اور روزے کا وقت بھی کم ہے تو اسے پہلے نہانا چاہئے یا کھانا کھانا چاہئے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتلام کی حالت میں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آپ کو چاہئے کہ پہلے آپ روزہ رکھ لیں اور بعد میں نہالیں، کیونکہ روزہ رکھنے کے لئے پاکیزگی کی شرط نہیں ہے۔ ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے، تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ «أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَضُومُنِي» میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے اور غسل کیے بغیر روزہ رکھتے»،

پھر ہم دونوں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کی۔ صحیح البخاری، حدیث نمبر ۱۹۳۱

عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھ لیتے تھے اور یقینی بات ہے کہ نماز فجر سے پہلے غسل فرمالتے تھے۔

حداماعندی والنداعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ

